[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خیمے جلے امام کے ابن امام کے
ناموس لُٹ گئے شہ عالیمقام کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسباب لوٹ کے ستم ایجاد لے چلے
اونٹوں پر اہل بیت کو جلاد لے چلے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ظاہر میں ننگے پاؤں تھے کانٹوں کے فرش پر
باطن میں تھے مگر قدم پاک عرش پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا زیر تیغ حلق سر مشرقین کا
زینبؑ کے آگے کاٹ لیا سر حسینؑ کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتی تھیں وہ کٹا ہے جن و بشر کا سر
نیزے پہ ای یتیم ہی تیرے پدر کا سر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زنجیر تھی بھاری وہ زاہد کے ہاتھ میں
غل تھا کہ سبحہ دیکھ لو عابدؑ کے ہاتھ میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے خوف مسند جاہ و وقار لی
بڑھ کے کسی نے چادر زینبؑ اتار لی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راہ خدا میں صبر سے چلنے کا شوق تھا
خوش تھے کہ تن میں زیور زنجیر و طوق تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھاری تھی بیڑی بیکس و مضطر کے پاؤں میں
تاکید تھی کہ بیٹھنے پائیں نہ چھاؤں میں

[illegible]

تھا شمر کو خیال جو حلقوم حسین کا
طشتِ طلا میں نذر دیا سر حسینؑ کا

[illegible]

پیراہن نفیس ولی خون میں بھرا
ملبوس مصطفےٰ و علیؑ خون میں بھرا

[illegible]

بن جلنے سے طوق اصغرؑ بے شیر بن گئی
بڑھنے نہ پائے طوق بھی یہ عمر گھٹ گئی

[illegible]

شیرِ خدا کا شیر محمدؐ کا لال تھا
سارے جہاں کو ایک سے لڑنا محال تھا

[illegible]

بولے ہٹی سپاہ اکیلے لڑے ہیں ہم
اصغرؑ کہاں ہو تم لبِ دریا کھڑے ہیں ہم

[illegible]

کانپی زمین رنج سے خم آسمان ہوا
جب خون گردنِ شہِ دیں سے رواں ہوا

[illegible]

اکبرؑ کے غم سے جسمِ شہِ دیں میں جان تھی
پر کیا کہوں جو سیدِ والا کی شان تھی

[illegible]

دریا تو میں نے چھین لیا فوج تھم رہے
پیاسے ہو آؤ پانی پلاؤں نہر سے

[illegible]

کٹا قفا سے حلق شہِ خوش خصال کو
مارا کندۂ درِ خیبر کے لال کو

www.emarsiya.com

[illegible]

دیکھی جو خاک تشنہ تن پاش پاش پر
بنتِ علی گری گل زہرا کی لاش پر

[illegible]

فریاد ہے کہ دی ہمین ایذا چھڑا لیا
دیکھو بہن کو بھائی سے نانا چھڑا لیا

[illegible]

رہین پاس شاہِ جن و بشر کو پکارنا
پیارے ڈرو گے جب تو پدر کو پکارنا

[illegible]

پیش یزید اہل جفا لے کے جائینگے
سر ننگے بھائی شام مین ہمکو پھرائینگے

[illegible]

بہلانے والا کون ہے ڈر کے جو رووگے
کیون واری آج باپ کے پہلو مین سووگے

[illegible]

سینہ ہی چاک چاک نہین کوئی گود مین
تم سوتے ہو بر خاک نہین کوئی گود مین

[illegible]

عزت بہر یک حال مین خالق کے ہاتھ ہے
تو میرے سر کے ساتھ ہی سر تیرے ساتھ ہے

[illegible]

سوتے تھے میری گود مین تم کل کی بات ہی
تنہا ہو آج گور مین یہ پہلی رات ہی

[illegible]

اسوقت پاس اپنے بلاتے نہین مجھے
پردے مین آ کے لال بٹھاتے نہین مجھے

www.emarsiya.com

۲۸

کہتا تھا اس سے [illegible] زبان

اور ایک طرف [illegible]

یہ کہتا تھا [illegible]

[illegible]

تھا تخت پر یزید بڑا اہتمام تھا
نیچے سر حسین علیہ السلام تھا

۲۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

www.emarsiya.com

سید اشتر عباس اورنگ آباد	جو دامن بتول میں پلکے بڑی ہوئی سر ننگے تھی یزید کے آگے کھڑی ہوئی	سید اشتر عباس اورنگ آباد

۳۰

جب غش [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اے از ازل بماتم تو در بسیط خاک
گیسوے شام باز و گریبان صبح چاک